منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(201)

18-6-2003

(51) حضرت ابراہیمؑ کی دُعاء

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

(پ۱۳، ابراہیم، آیت۴۰/۴۱)

ترجمہ اے میرے پروردگار! مجھ کو نماز کا پابند رکھیے اور میری نسل میں سے بھی۔
اے ہمارے پروردگار! اور میری دُعاء قبول فرما ○
اے ہمارے پروردگار! میری مغفرت کر دیجیے اور میرے والدین کی
اور ایمان والوں کی جس روز حساب وکتاب قائم ہو ○

★ دُعاء کے آداب اور طریقے کوئی حضرات انبیاء ہی سے سیکھے۔
عبودیت کے کن کن پہلوؤں سے کیسے کیسے لجاجت کے انداز میں اپنے محبوب مالک کو پکارتے ہیں۔

★ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ سے نماز کی اہمیت ظاہر ہے کہ نبی جلیل القدر اپنے حق میں اس کے واسطے دُعاءِ خصوصی کرتے ہیں۔

★ یہ پابندی نماز اور طلبِ مغفرت کیلئے جامع دُعاء ہے جو ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے۔

اے اللہ! ہمیں پنج وقتہ نماز قائم کرنے کی توفیق عطا فرما۔

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(202)

19-6-2003

(52) حضرت ابراہیمؑ کی دُعاء

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾
يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾
إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾

(پ۱۹، الشعراء ۸۷-۸۹)

ترجمہ اور مجھے رسوا نہ کرنا اس دن جب سب اٹھائے جائیں گے
جس دن نہ مال کام آئے گا نہ اولاد
مگر ہاں جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آئے

اللہ اللہ ! ابراہیم علیہ السلام پیمبر جلیل القدر اور اپنے ربّ کے خلیل ہیں اس پر بھی فکر آخرت کا یہ عالم ہے کہ قیامت کے دِن کی رسوائی سے محفوظ رہنے کیلئے دُعاء مناجات کر رہے ہیں۔

اے اللہ ہمیں بھی فکر آخرت نصیب کر۔ ہمارے قلوب کو کفر و نفاق اور فاسد عقائد سے پاک کر دے اور ہمیں اعمالِ صالح کی توفیق عطا فرما تا کہ قیامت کے دِن تیرے کرم کے امیدوار بن سکیں۔

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(203)

23-6-2003

(53) انتہائی غم وکرب کی کیفیت میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی دُعاء

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ

(پارہ ۱۳، سورۃ یوسف، آیت ۸۶)

ترجمہ (یعقوبؑ نے) کہا میں تو اپنے رنج وغم کی شکایت بس (اپنے) ربّ سے کررہا ہوں۔

- تفسیر عثمانی میں ہے کہ حضرت یعقوبؑ کا دِل جتنا یوسفؑ کے فراق میں روتا تھا اتنا ہی خدا کے حضور میں زیادہ گڑگڑاتا تھا۔ دردوغم کی شدت اور اشکباری کی کثرت جس قدر اُن کی بصارت کو ضعیف کرتی اُسی قدر نورِ بصیرت کو بڑھارہی تھی۔ بیتابی و اضطراب کا کیسا ہی طوفان اٹھتا دِل پکڑ کر اور کلیجہ مسوس کر رہ جاتے زبان سے اُف تک نہ نکالتے۔ بنیامین کی جدائی سے جب پرانے زخم میں نیا چرکا لگا تو اس وقت بے اختیار صرف یٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ کے الفاظ زبان سے نکلے۔ اور معاً اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے حضور اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ کے الفاظ میں اپنے کرب وابتلا کی شکایت کی۔

- بقول حضرت شاہ صاحبؒ "ایسا درد اتنی مدت دبا رکھنا پیغمبر کے سوا کس کا کام ہوسکتا ہے"۔

- حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے "صبر جمیل کے منافی اگر ہے تو شکایت الی الخلق ہے نہ کہ شکایت الی الخالق جو عین دُعاء والتجاءِ مطلوب ہے"۔

چنانچہ انتہائی کرب وابتلا کی کیفیت میں اللہ تعالیٰ کے حضور انہی الفاظ میں دُعاء کرتے رہنا چاہیے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(236)

25-8-2003

(86) دوامِ عزّت واقتدار۔ اور طلبِ رزق کیلئے دعاء

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْـحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷

تو کہہ اے اللہ ﷻ مالک سلطنت کے! تُو سلطنت دیوے جس کو چاہے اور سلطنت چھین لیوے جس سے چاہے اور عزّت دیوے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے تیرے ہاتھ ہے سب خوبی بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے تُو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرے دن کو رات میں اور تُو نکالے زندہ مردہ سے اور تو رزق دے جس کو چاہے بے شمار۔

اس دعاء کی رسول اکرم ﷺ کو اس وقت تعلیم دی گئی جب وفد نجراں کے رئیس ابو حارثہ بن علقمہ نے کہا تھا کہ ہم محمد ﷺ پر ایمان لائیں تو روم کے بادشاہ جو ہماری عزت اور مالی خدمت کرتے ہیں سب بند کر دیں گے۔ شائد یہاں دُعاء و مناجات کے رنگ میں اس کا جواب دیا کہ جن بادشاہوں کی سلطنت اور ان کی دی ہوئی عزتوں پر تم مفتون ہو رہے ہو تو خوب سمجھ لو کہ کُل سلطنت و عزت کا مالک تو خداوند قدوس ہے سب اسی کے قبضہ قدرت میں ہے جس کو چاہے دے دے اور جس سے چاہے طلب کر لے۔ تفسیر عثمانی

اللہ ﷻ نے یہ دعاء سُن لی اور مومنوں کو کفار پر غلبہ نصیب فرمایا۔

چنانچہ توکّل مالک الملک اللہ ﷻ کی ذات پر ہونا چاہیے اور عزت وجاہ اور رزق سب اسی ایک ذات سے طلب کرنا چاہیے

دعاء

اے اللہ کریم! اس دورِ ابتلا میں ہم مسلمانوں کی نصرت فرما اور ہمیں ایمان پر استقامت اور باہم اتفاق واتحاد نصیب فرما اور کفّار کے غلبہ سے نجات دے۔

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(204)

24-6-2003

(54) بیماری کی انتہائی شدت تکلیف میں

حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعاء

وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

(پارہ ۱۷، سورۃ الانبیاء، آیت ۸۳)

ترجمہ

اور ایوبؑ جس وقت پکارا اس نے اپنے ربّ کو

کہ مجھ پر پڑی ہے تکلیف اور تُو ہے سب رحم والوں سے رحم والا

- انتہائی شدتِ بیماری اور اذیت ناک شماتتِ اعداء کو بغیر جزع وفزع اور حرفِ شکایت کا کوئی کلمہ زبان سے نکالے جس صبر کا مظاہرہ ایوب علیہ السلام نے کیا وہ حضرت ایوب علیہ السلام کے ہی خاص پیغمبرانہ عزم وضبط اور صبر وثبات کا حصہ تھا جسے رہتی دُنیا تک مثالی صبر ایوبی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

- پھر آخر اللہ کے حضور دُعاء بھی مانگی تو فقط اپنی تکلیف کا ذکر فرمایا (اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ) اور اپنے پروردگار کو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا (وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ) کر کے خطاب فرمایا۔

اے اللہ ہمیں بھی اپنی اَن گنت نعمتوں پر شکر کرنے والے اور حالاتِ ابتلا میں صبر کرنے والے بندے بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنَا شُكُوْرًا

منصوص دُعائیں' اذکار اور وظائف

(205)

25-6-2003

(55) حضرت یوسف علیہ السلام کی حسن خاتمہ کی دُعاء

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾

(پارہ ۱۳' سورۃ یوسف' آیت ۱۰۱)

ترجمہ اے آسمانوں اور زمین کے خالق! آپ ہی دُنیا و آخرت میں میرے کارساز ہیں' مجھ کو موت دیجیے اسلام پر اور صالحین میں جاملا دیجیے۔

اِس دُعاء میں حسنِ خاتمہ کی دُعاء قابلِ نظر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کا رنگ یہ ہوتا ہے کہ کتنے ہی درجاتِ عالیہ ان کو دُنیا و آخرت میں ان کو نصیب ہوں اور کتنے ہی جاہ و منصب ان کے قدموں میں ہوں وہ کسی وقت بھی اُن پر مغرور نہیں ہوتے بلکہ ہر وقت اس کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں یہ حالات سلب یا کم نہ ہو جائیں اس کی دُعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ظاہری اور باطنی نعمتیں موت تک برقرار رہیں بلکہ ان میں اضافہ ہوتا رہے۔ (ماخوذ من معارف القرآن۔ مولفہ مفتی محمد شفیعؒ)

انبیاء کرام کا باوجود عصمت اور امتناعِ کفر کے اللہ کے حضور اِسلام پر موت کی دُعاء کرنا ہم گنہگاروں کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔

اللہ جل جلالہ ہمیں اخلاص کے ساتھ حسنِ اعمال کی توفیق عطا فرمائیں اور اِسلام پر خاتمہ نصیب ہو۔ آمین یارب العٰلمین

یہ دُعاء ہم سب مسلمانوں کو یاد کر لینی چاہیے اور ہر لمحہ وردِ زبان رہنی چاہیے۔

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(206)

26-6-2003

(56) انتہائی بے سروسامانی کس مپرسی کی حالت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ سے دُعاء

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

(پ۲۰، القصص، آیت ۲۴)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! تُو جو بھلائی (نعمت) بھی میری طرف اُتارے مَیں اُس کا حاجت مند ہوں۔

★ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے پیدائشی وطن مصر سے دور حالتِ سفر میں شدتِ بھوک اور کس مپرسی کی کیفیت میں یہ دُعاء زبان پر لائے اور ربّ عزّ وجل نے اپنے کرم سے حضرت شعیب علیہ السلام کے ذریعے موسیٰ علیہ السلام کی بھوک اور احتیاج کو دور فرمایا۔

★ حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث مرفوع میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حاجت صرف ایک کف دست سے بیان فرمائی تھی۔

★ حضرت تھانوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ تفسیر اس پر دلالت کرتی ہے کہ کاملین کی شان اپنی ہر حاجتِ قلیل وکثیر کا حق تعالیٰ کے سامنے ظاہر کرنا ہے بخلاف مدعیانِ زہد کے جو حق تعالیٰ کی نعمتوں سے استغناء بلکہ نفرت ظاہر کرتے ہیں۔

★ جب انسان اپنے آپ کو بالکل بے سہار، بے بس محسوس کرے اس وقت اللہ جل جلالہ کی خصوصی مدد طلب کرنے کیلئے یہ دعا انتہائی موزوں اور مجرّب ہے۔

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(207)

29-6-2003

(57) موثر تبلیغِ پیغام ہدایت کیلئے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعاء

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ (پ ١٦، طٰہٰ ع ٢)

ترجمہ: اے رب! کشادہ کر دیجیے میرا سینہ اور آسان کر دیجیے میرے لیے میرا کام اور کھول دیجیے گرہ میری زبان سے کہ وہ سمجھیں میری بات۔

★ جب موسیٰ علیہ السلام نبوت سے سرفراز ہوئے اور فرعونِ مصر کی طرف پیغام ہدایت لے کر بھیجے جا رہے تھے اس وقت اس منصبِ عظیم کی مشکلات میں آسانی کیلئے اللہ جل جلالہ کے حضور یوں دُعاء گو ہوئے۔

★ رب اشرح لی صدری سے مراد یہ ہے کہ تبلیغ میں انقباض اور مخالفت و تکذیب سے دل تنگی نہ ہو اور مَیں رسالت کے بارِ عظیم کا تحمل پوری ہمت و جرات سے کرسکوں۔

★ موثر طریق سے پیغام ہدایت پہنچانے اور اپنے مافی الضمیر کو واضح اور احسن انداز سے پیش کرنے کیلئے انتہائی موزوں دُعاء ہے۔ ختم المرسلین کی امّتِ دعوت ہونے کے ناطے ہم سب مسلمانوں کو یہ دُعاء یاد کر لینی چاہیے۔

منصوص دُعائیں، اذکار اور وظائف

(208)

30-6-2003

(58) برائے حصول مقاصد

موسیٰ علیہ السلام کا اللہ جل جلالہ کی طرف رجوع

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ۭ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

(پ ۲۴، المومن، آیت ۴۴)

ترجمہ: میں سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو۔ بے شک اللہ کی نگاہ میں ہیں سب بندے۔

★ کشمکش حق و باطل میں جب فرعون اور اس کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام کی دعوتِ حق کو نہ صرف ٹھکرا دیا بلکہ موسیٰ علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کو اذیت ناک تکالیف پہنچانے کی انتہا کر دی۔ اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے ان الفاظ میں معاملہ خدا کے سپرد کر دیا جس کے نتیجہ میں فرعون اور اس کی قوم بحر قلزم میں غرق کر دیے گئے۔

★ ایک مومنِ قانت کا کام ہی یہ ہے کہ اپنی مقدور بھر سعی اور کوشش کر چکنے کے بعد نتیجہ کو خدا کے سپرد کر دے اور خشوع اور خضوع کے ساتھ اللہ جل جلالہ کے حضور اُس کے کرم کی امید واثق رکھتے ہوئے یہ دُعاء کرے۔

اذکار اور وظائف

(210)

8-7-2003

(60) انتہائی شدید تکلیف میں

حضرت یونس علیہ السلام کی دُعاء مستجاب

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(پ ۱۷ الانبیاء آیت ۸۷)

پھر پکارا (یونس علیہ السلام) نے اندھیروں میں کہ

کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تُو بے عیب ہے میَں تھا گنہگاروں میں

☆ دریا کی گہرائی مچھلی کے پیٹ اور شب کے اندھیروں میں اِن الفاظ میں حضرت یونس علیہ السلام نے اپنے ربّ کو پکارا اور اللہ کریم نے اُن کی فریاد سُن لی اور اُن کو اِس گھٹن (غم) سے نجات عطا فرمائی اور ہم گہنگاروں کو یہ بھی مطلع فرما دیا کہ یونہی ہم ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں۔

☆ گویا اِن الفاظ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ میں خلوص کے ساتھ جو بھی ایماندار لوگ لوگ اللہ کریم کو پکاریں گے اللہ جل جلالہ اُن کو مشکلات اور بلاؤں سے نجات دے دینگے۔

☆ احادیث مبارکہ میں اِس دُعاء کی بہت فضیلت آئی ہے اور اُمتِ مسلمہ نے شدائد و نوائب میں ہمیشہ اِس دُعاءِ مستجاب کو مجربّ پایا ہے۔ (ماخوذ من تفسیر عثمانی)

اذکار اور وظائف

(209)

2-7-2003

(59) حضرت سلیمان علیہ السلام کی تین (قابلِ توجہ) دُعائیں

(حضرت سلیمانؑ نبی ابن نبی بادشاہ ابن بادشاہ تھے)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

(پارہ ۲۳ سورۃ صٓ، آیت ۳۵)

(سلیمان علیہ السلام نے) دُعاء مانگی اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما کہ میرے سوا میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو۔

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

(پارہ ۱۹، سورۃ نمل، آیت ۱۹)

اور (سلیمان علیہ السلام) کہنے لگے۔ اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق عنایت فرما کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین کو عطا کی ہیں۔ اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں شامل کرلے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

(پ ۲۶، سورۃ الاحقاف، آیت ۱۵)

اور کہا (سلیمان علیہ السلام) نے۔ اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق عنایت فرما کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین کو عطا کی ہیں اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں بھی نیکی کی صلاحیت پیدا فرما میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

ان دعاؤں سے یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ سعادتمند آدمی وہ ہوتا ہے کہ جو احسانات اللہ تعالیٰ کے اس پر اور اس کے ماں باپ پر ہو چکے ہوں ہمہ وقت ان کا شکر ادا کرنے اور آئندہ نیک اعمال کرنے کی توفیق خدا سے چاہتا رہے اور اپنی اولاد کے حق میں بھی نیک صلاحیت کی دعاء مانگے۔ مزید یہ کہ جو کوتاہی حقوق اللہ اور حقوق العباد میں رہ گئی ہو اس سے توبہ کرے اور از راہ تواضع و بندگی اپنی مخلصانہ فرمانبرداری کا اعتراف کرے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ
(230)
13-8-2003

(80) مہم مقاصد کے حصول کیلئے مقبول دعاءِ مسنون

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾

(پ۱۵ بنی اسرائیل آیت ۸۰)

اے ربّ داخل کر (مدینہ منورہ میں) مجھ کو سچّا داخل کرنا اور نکال (مکہ مکرمہ سے) مجھ کو سچّا نکالنا اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے غلبہ اپنی نصرت کے ساتھ۔

- جامع ترمذی میں حضرت عبداللہ بن عبّاسؓ سے روایت ہے کہ ہجرتِ مدینہ کے وقت حق تعالیٰ جل شانہ نے رسول اللہ ﷺ کو اس دعاء کی تلقین فرمائی کہ مکہ سے نکلنا اور پھر مدینہ پہنچنا دونوں خیر و خوبی اور عافیت کے ساتھ ہوں اسی دعاء کا ثمرہ تھا کہ ہجرت کے وقت تعاقب کرنے والے کفّار کی زد سے اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر بچایا اور مدینہ طیّبہ کو ظاہراً و باطناً آپ ﷺ کے بعد سب مسلمانوں کیلئے سازگار بنایا۔

- اس دعاء کے تکملہ (بعد کا حصّہ) وَاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ کا ظہور حق تعالیٰ کی نصرتِ خاص (مِنۡ لَّدُنۡكَ) سے فتح مکہ کے وقت ہوا۔ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾

(معارف القرآن مفتی محمد شفیعؒ)

اسی لئے بعض علماء نے فرمایا کہ یہ دعاء ہر مسلمان کو اپنے تمام مقاصد کے شروع میں یاد رکھنا چاہیے اور ہر مقصد کے حصول کیلئے یہ دعاء مفید ہے

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔ **Muftionline@hotmail.com**

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبدالرحمٰن اشرفی مدظلہّ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(238)

4-9-2003

(88) روزِ قیامت نیک بندوں کی دُعاء

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۸﴾

(پارہ ۲۸' التحریم' آیت ۸)

اے ربّ ہمارے! پورا کردے ہمارے لیے ہمارا نور اور بخش دے ہم کو۔ بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

☆ روزِ قیامت نیک بندوں کو (جو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہیں ایمان لائے) خاص نُور عطا ہوگا کہ تاریک پُل صراط سے ہوکر جنت میں جائیں۔ یہ نُور رواں ہوگا اُن کے رُوبرو اور اُن کے دائیں طرف اس وقت یہ لوگ کہیں گے۔

"اے ربّ ہمارے! ہمارے لیے ہمارا نُور پُورا کردے اور ہم کو بخش دے بیشک تجھے ہر چیز پر قدرتِ کامل ہے"۔

☆ اِبن عباسؓ نے کہا کہ جس کسی پر اِسلام کا نام ہے اُس کو نُور ملے گا لیکن منافق کا نُور بُجھ جائیگا اور مومن اِس کو دیکھ کر ڈرے گا۔

☆ شیخ ابن کثیرؒ نے لکھا ہے کہ مومن یہ بات اس وقت کہیں گے جب قیامت کے روز دیکھیں گے کہ منافقوں کا نُور بُجھ گیا ہے۔

(ماخوذ من: تفسیر مواہب الرحمٰن)

دُعاء: اے اللہ کریم! ہمیں وہ کامل ایمان عطا فرما اور ہماری کوتاہیوں اور کمزوریوں سے درگزر فرماتے ہوئے محض اپنے کرم سے روزِ قیامت اپنے خاص نُور سے منوّر فرمادیجیے گا۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(233)

18-8-2003

(83) اپنی اُمّت کے حق میں

مناجاتِ موسیٰ علیہ السلام

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾

وَاكْتُبْ لَنَا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ

(پ ۹ الاعراف ۱۵۵/۱۵۶)

(اے ربّ ہمارے!) تو ہی ہمارا کارساز ہے سو بخش دے ہم کو اور ہم پر رحمت فرما اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور لکھ دے ہمارے لئے اِس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہے

پہلی آیت ۱۵۵ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کیلئے دفعِ مضرّت اور رفعِ مصیبت کی دعاء کی اور پھر دوسری آیت ۱۵۶ میں تحصیلِ منفعت کی دعاء فرمائی۔

دعاء

اے اللہ کریم! ہم ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمّتیوں پر بھی نظرِ کرم فرما اور ہماری تقصیرات سے درگزر فرماتے ہوئے ہمیں بخش دے اور ہمارے لئے بھی دنیاء و آخرت کی بھلائیاں مقدّر فرمادے۔ آمین یاربّ العٰلمین

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس **Muftionline@hotmail.com** کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(234)

21-8-2003

(84) والدین کے حقوق

اور

والدین کیلئے دعاء

قرآن پاک کی کئی آیتوں میں خدا تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ والدین کے حقوق ذکر کئے گئے ہیں۔ اِن آیاتِ کریمہ میں سے سورۂ بنی اسرائیل کی آیات ۲۳ اور ۲۴ نقل کی جاتی ہیں

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰـهُمَا فَلَا تَـقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

ترجمہ اور تیرا رب حکم کر چکا ہے کہ تُم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔ اور اگر تیرے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اُف تک نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو۔ بلکہ اُن کے ساتھ ادب واحترام سے بات کرو۔

اور عاجزی اور نیازمندی کے ساتھ انکے آگے کندھے جھکادو۔ اور کہو (دعاء کرتے رہو) اَے ربّ! ان پر ایسا ہی رحم فرما جیسا کہ انہوں نے پالا مجھ کو جب میں چھوٹا سا تھا۔

التماس: خوش بخت ہیں وہ افراد جن کو والدین کی خدمت اور احترام کی سعادت نصیب ہے اَے اللہ! جو اس نعمتِ والدین سے محروم ہو چکے ہیں ان کو توفیق عطا فرما کہ وہ ان کیلئے یہ دعاء مانگتے رہا کریں۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(235)

24-8-2003

(85) صحابہ رسول اکرم ﷺ کی دعاء

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب رسول اکرم ﷺ کی دعوت پر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے تو اللہ کریم سے یوں دعا فرمائی:۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

اے ربّ ہمارے! اب بخش دے گناہ ہمارے اور دُور کر دے ہم سے برائیاں ہماری اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ

مزید عرض یہ کیا کہ:

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

اے ربّ ہمارے اور دے ہم کو جو وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کے واسطہ سے اور رسوانہ کرنا ہم کو قیامت کے دن۔ بیشک تُو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

تفسیر عثمانی :

یعنی پیغمبروں کی زبانی اُن کی تصدیق کرنے پر جو وعدے آپ نے کئے ہیں مثلاً دنیا میں آخر کار اعداء پر غالب و منصور کرنا اور آخرت میں جنّت و رضوان سے سرفراز فرمانا اُن سے ہم کو اس طرح بہرہ اندوز کیجئے کہ قیامت کے دن ہماری کسی قسم کی ادنیٰ سے ادنیٰ رسوائی بھی نہ ہو۔

اللہ کریم نے صحابہ کرامؓ کی یہ دعاء قبول فرمالی۔

دعاء اے اللہ کریم! ہمیں بھی اسلام پر موت نصیب فرما اور اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(236)

25-8-2003

(86) دوامِ عزّت واقتدار۔ اور طلبِ رزق کیلئے دعاء

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْـحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

تو کہہ اے اللہ ﷻ مالک سلطنت کے! تُو سلطنت دیوے جس کو چاہے اور سلطنت چھین لیوے جس سے چاہے اور عزّت دیوے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے تیرے ہاتھ ہے سب خوبی بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے تُو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرے دن کو رات میں اور تُو نکالے زندہ مردہ سے اور تو رزق دے جس کو چاہے بے شمار۔

اس دعاء کی رسول اکرم ﷺ کو اس وقت تعلیم دی گئی جب وفد نجران کے رئیس ابو حارثہ بن علقمہ نے کہا تھا کہ ہم محمد ﷺ پر ایمان لائیں تو روم کے بادشاہ جو ہماری عزت اور مالی خدمت کرتے ہیں سب بند کر دیں گے۔ شائد یہاں دُعاء و مناجات کے رنگ میں اس کا جواب دیا کہ جن بادشاہوں کی سلطنت اور ان کی دی ہوئی عزتوں پر تم مفتون ہو رہے ہو تو خوب سمجھ لو کہ کُل سلطنت وعزت کا مالک تو خداوند قدوس ہے سب اسی کے قبضہ قدرت میں ہے جس کو چاہے دے دے اور جس سے چاہے طلب کر لے۔ تفسیر عثمانی

اللہ ﷻ نے یہ دعاء سُن لی اور مومنوں کو کفار پر غلبہ نصیب فرمایا۔

چنانچہ توکّل مالک الملک اللہ ﷻ کی ذات پر ہونا چاہیے اور عزت وجاہ اور رزق سب اسی ایک ذات سے طلب کرنا چاہیے

دعاء

اے **اللہ کریم**! اس دورِ ابتلا میں ہم مسلمانوں کی نصرت فرما اور ہمیں ایمان پر استقامت اور باہم اتفاق واتحاد نصیب فرما اور کفّار کے غلبہ سے نجات دے۔

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس Muftionline@hotmail.com کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(237)

2-9-2003

(87) والدین کی مغفرت کیلئے دُعائیں

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

(پارہ ۲۹ نوح ' آیت ۲۸)

ترجمہ اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بھی اور جو بھی میرے گھر میں داخل ہو بحیثیت مومن کے اور کل ایمان والوں اور ایمان والیوں کو۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع

(پ ۱۳ ابراہیم آیت ۴۱)

ترجمہ اے ہمارے پروردگار! میری مغفرت کر دیجیے اور میرے والدین کی اور ایمان والوں کی جس روز حساب وکتاب قائم ہو ○

سورہ نبی اسرائیل کی آیات ۲۳ اور ۲۴ میں ربّ کریم سبحانہ وتعالیٰ بندوں کو اپنے والدین سے حسنِ سلوک کی ہدایت فرماتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ خصوصاً بوڑھے والدین کیلئے یہ دُعاء رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ مانگا کرو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط ﴿۲۴﴾

(پ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۴)

اے ربّ اِن (میرے والدین) پر رحم کر جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(239)

7-9-2003

(89) انتہائی عجز اور بے بسی کی کیفیت میں حضرت نوح علیہ السلام کی دُعاءِ نصرت

(فَدَعَا رَبَّهٗۤ) اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○

(پ۲۷، القمر، آیت ۱۰)

ترجمہ: (پھر اُس نے اپنے رب کو فریاد کی) میں عاجز ہو گیا ہوں پس تُو میرا بدلہ لے۔

★ صدہا سال اپنی قوم کو ہر ممکن احسن طریق سے دعوتِ حق دینے کے بعد جب حضرت موسیٰ علیہ السلام عاجز آ گئے اور قوم کی طرف سے نا قابل برداشت شدائد و مصائب میں کمی کی بجائے اضافہ ہی ہوتا گیا اُس وقت آخر کار اپنی کاوش دعوت و تبلیغ کی بے اثری دیکھ کر اللہ جل جلالہ کے حضور ان الفاظ میں اپنی مغلوبیت اور بے بسی کا اظہار فرماتے ہیں اور نصرت الٰہی کی التجا کرتے ہیں۔

★ چنانچہ جب انسان اپنے تئیں شکست خوردہ محسوس کرے تو اِن الفاظ میں اللہ جل جلالہ کے حضور دُعا کرنا چاہیے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(240)

8-9-2003

(90) فرعون کی ایذاء سے بچنے کیلئے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کی دُعاء

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(پ ۱۱، یونس، آیت ۸۵-۸۶)

اُنہوں نے کہا (موسیٰ علیہ السلام کے متبعین نے) کہ ہم نے اللہ پر توکل کیا

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے چھڑا لیجیے۔

★ باوجود موسیٰ علیہ السلام کے معجزاتِ قاہرہ دیکھنے کے ابتداء میں قومِ فرعون کے صرف چند آدمی فرعون اور اپنے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے ایمان لائے کیونکہ اس زمین میں فرعون اور بڑا زور آور تھا حد سے زیادہ تکبر اور غرور کی وجہ سے اپنے مخالفین پر بہت ظلم کرتا تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے جب اپنے متبعین کو خائف دیکھا تو ان سے فرمایا اے میری قوم اگر تم سچے دِل سے اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو فکر مت کرو بلکہ اُسی اللہ پر توکل کرو۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے عرض کیا۔

"ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا" بعد اس کے اللہ سے دُعاء کی

کہ "اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہم کو اپنی رحمت کے صدقے ان کافروں سے نجات دے"۔

دُعاء: اے اللہ کریم! اس دَورِ غلبۂ باطل میں اُمّتِ ختم المرسلین کو اپنی رحمتِ واسع سے ظالم قوموں سے نجات دے اور ان کے ظلم و ستم کا تختۂ مشق نہ بننے دے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ
(241)
10-9-2003

(91) موسیٰ علیہ السلام کی دُعاء

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ
فَغَفَرَ لَہٗ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶﴾

(پ۲۰، القصص، آیت ۱۶)

بولے (موسیٰ علیہ السلام) اے ربّ! مَیں نے برا کیا اپنی جان کا۔ سو بخش مجھ کو۔
پھر اس کو بخش دیا۔ بیشک وہی ہے بخشنے والا مہربان ہے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مظلوم کی فریاد پر اُسکی مدد کیلئے اُس کے دشمن ایک قبطی کو گھونسا مارا جس سے اسکی موت واقع ہوگئی۔ گو موسیٰ علیہ السلام نے اُس قبطی کو مارنے کا قصد نہیں کیا تھا فقط اُسے دفع کرنے کا قصد کیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی موت اسی طرح رکھی تھی پس وہ مر گیا۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نادم ہوئے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور یوں ملتجی ہوئے۔

”اے میرے ربّ مَیں نے اپنی جان پر ظلم کیا (یعنی غیر ارادی طور پر بغیر تیرے حکم کے قبطی کو مار ڈالا) تُو مجھے بخش دے“

”پس اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بخش دیا اور اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے“۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مغفرت مانگنا باعتبار درجہ نبوت ہے اور وہ گناہ وثواب کی حد سے بالا ہے حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام اپنی عبادات میں تقصیر کا خوف کرتے ہیں اور اس سے عقائد میں یہ امر مصرح ہوا کہ **چونکہ اللہ تعالیٰ کا حقِّ عبادت ادا ہونا ممکن نہیں تو استغفار ہر شخص کے ساتھ لازمی ہے۔** (ماخوذ من: تفسیر مواہب الرحمٰن)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(242)

11-9-2003

(92) علم میں اضافہ کیلئے دُعاء

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○

(پ۱٦' سورۃ طٰہٰ' آیت ۱۱۴)

اے ربّ! مجھے علم میں بڑھا

اے میرے پروردگار! بڑھا دے میرے علم کو

☆ جب جبریل امین علیہ السلام قرآنِ پاک کی وحی پڑھ کر سناتے تو رسولِ اکرم ﷺ عجلت سے انکے پڑھنے کے ساتھ پڑھنے لگتے کہ کہیں بھول نہ جاؤں۔ اس پر اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ میرے محبوب آپ اس فکر میں کیوں پڑتے ہو کہ کہیں بھول نہ جاؤں۔ اس فکر کی بجائے یوں دُعاء کیا کرو ﴿رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا﴾ کہ اللہ مجھے قرآنِ پاک کی اور زیادہ سمجھ اور بیش از بیش علوم و معارف عطا فرمایے۔

☆ گویا اس میں یہ ارشاد ہوا کہ بجائے فی الفور سعیِ حفظِ تدبیر کے اس تدبیرِ دُعاء کو اختیار کیجیے اس دُعاء میں علم قرآن کی تحصیل' حفظ اور فہم سب ہی آ گیا۔ (ماخوذ من تفسیر ماجدی)

یوں یہ دُعاء ﴿رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا﴾ علم و معرفت میں اضافہ کیلئے اعلیٰ ترین تدبیر ہے۔ اور علم حقیقی وہی ہے جس سے معرفت الٰہی کی راہیں کھلیں اور اس کی طلب ہر مسلمان کو ہر لمحہ کرتے رہنا چاہیے۔ اللہ جل شانہ کا کلام قرآنِ مجید اور رسول اکرم ﷺ کی احادیثِ مبارکہ ہی اصل منبع و مخازنِ علوم ہیں۔

دُعاء: اے اللہ ہمیں تدبر فی القرآن والاحادیث کا ذوق عطا فرمادے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-242 - 11-9-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(243)

13-9-2003

(93) اپنے لیئے' اپنے ہم عصر اور گذشتہ مومنوں کیلئے دُعاءِ مغفرت

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

پارہ ۲۸ سورۃ الحشر آیت ۱۰

اے ربّ ہمارے! بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے داخل ہوئے ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دِلوں میں بیر ایمان والوں سے۔ اے ربّ! تو ہی نرمی والا مہربان ہے۔

☆ اس آیت مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر مسلمان کو اپنے سے پہلے ایمان لانے والے سابقین مؤمنین کیلئے اپنے ساتھ دُعاءِ مغفرت کرتے رہنا چاہیے اور کسی مسلمان بھائی کی طرف سے دِل میں بیر اور بغض نہیں رکھنا چاہیے۔

☆ محققین اور متکلمین نے لکھا ہے جب دوسرے مومنین کیلئے دُعاء استغفار اور ان کی طرف سے حسد و بغض سے برأت عامہ مسلمین کی نشانی ہے تو صحابہ رسول ﷺ جو اُمت کے خواص ہی میں نہیں بلکہ اخص الخواص تھے اُن کیلئے یہ کیسے تسلیم ہوسکتا ہے کہ وہ عارضی اختلافات اور تنازعات کی بناء پر ایک دوسرے کے بدخواہ اور ایک دوسرے کے حق میں لعّان ہوگئے ہوں گے۔ (تفسیر ماجدی)

☆ اے اللہ! ہمارے دِلوں میں جملہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیلئے جذبات احترام و محبت و عقیدت پیدا فرما دے اور ہمارے دلوں کو کسی بھی مومن بھائی کی طرف سے بیر اور بغض سے پاک کر دے۔

آمین یا ربّ العٰلمین

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔ **Muftionline@hotmail.com**

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہٗ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ
(244)
14-9-2003

(94) مومنین کی دُعاءِ مغفرت ورحمت

رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾

(پارہ ۱۸ سورۃ المومنون آیت ۱۸۸)

اے ربّ! تو معاف فرما اور رحم کر۔ اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے

یہ سورۃ المومنون کی آخری آیت ہے۔ **افحسبتم** سے لیکر ختم سورت تک یہ چار آیاتِ مبارکہ بڑی فضیلت رکھتی ہیں۔

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ‌ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ‌ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾

الحدیث ایک حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے جہاد کے لیے ایک سریّہ (چھوٹا لشکر) روانہ فرمایا اور یہ حکم دیا کہ درجِ بالا آیتیں صبح اور شام پڑھا کریں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ ہم نے حسب الاشاد یہ آیتیں پڑھیں تو ہم صحیح سالم مالِ غنیمت لے کر واپس آئے۔ (اخرجہ ابن السنی)

الحدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک مصیبت زدہ شخص پر گزر ہوا جس کے کان میں تکلیف تھی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے افحسبتم سے لے کر آخر سورت تک آیتیں پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیں تو وہ اچھا ہو گیا۔

آنحضرت ﷺ کو جب اِس کا علم ہوا تو یہ فرمایا کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اگر یقین والا مرد اِن کو پہاڑ پر پڑھ دے تو وہ پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ (الترمذی)

(ماخوذ من تفسیرِ کاندھلوی)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(245)

15-9-2003

(95) گناہوں کی بخشش کیلئے دُعاءِ خاص

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا کَثِیۡرًا وَّ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَغۡفِرَۃً مِّنۡ عِنۡدِکَ وَارۡحَمۡنِیۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡم

اے اللہ! بیشک مَیں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور یقیناً سوائے تیرے کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا پس تُو اپنے کرم سے میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ بیشک تُو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

الحدیث حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ مجھے کوئی دُعاء تلقین کیجیے جو میں نماز میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا: یہ دُعاء پڑھا کرو۔ (مروجہ البخاری)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا کَثِیۡرًا وَّ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَغۡفِرَۃً مِّنۡ عِنۡدِکَ وَارۡحَمۡنِیۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡم

☆ سورۃ المومنون کی آخری چار آیات بہت فضیلت اور تاثیر رکھتی ہیں۔ مفسر علامہ شبیر احمد عثمانیؒ فرماتے ہیں کہ اِن آیات مبارکہ کے خاتمہ پر نفس موضوع کی مناسبت سے درجِ بالا دُعاء جو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرتِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تلقین فرمائی مانگ لینی چاہیے۔ (تفسیر عثمانی)

التماس: اپنے گناہوں کی بخشش کیلئے یہ دُعاء جو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رفیقِ خاص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تلقین فرمائی اس کی ضرورت ہم گناہگاروں کو کہیں زیادہ ہے۔ اس لیے ہمیں محبوبِ خدا کے بتلائے یہ الفاظ کم از کم ہر نماز کے بعد دُعاء میں حضورِ قلب کے ساتھ وردِ زبان رکھنے چاہئیں۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-245 - 15-9-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(246)

16-9-2003

(96) ملائکہ حاملینِ عرش کی اہلِ ایمان کیلئے دُعاء

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

(پارہ ۲۴ سورۃ المومن آیت ۷)

اے ربّ ہمارے! ہر چیز سمائی ہے تیری رحمت اور تیرے علم میں۔ سو معاف فرما دے اُن کو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ اور بچا اُن کو جہنم کے عذاب سے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(پارہ ۲۴ سورۃ المومن آیت ۸)

اے ربّ ہمارے! اور داخل کر اُن کو بسنے کا باغوں میں جن کا وعدہ دیا تُو نے ان کو اور جو کوئی نیک ہو ان کے باپوں میں، اور عورتوں میں اور اولادمیں۔ بے شک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔

☆ ملائکہ حاملینِ عرش ایسے وقت کہ عرش الٰہی اٹھائے ہوئے اس کی حمد و تسبیح میں مصروف ہونگے۔ اہل ایمان وتقویٰ اور تائبین و مطیعین کیلئے یہ دُعاء کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! مغفرت فرما دے ان مومنوں کی جو تیری طرف رجوع کر چکے اور تیرے راستہ پر چلے ان کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ان کو جنات عدن میں داخل فرما دے۔ نہ صرف ان کو بلکہ ان کے آباء ان کی ذریت اور ان کی ازواج کو بھی انہیں کے ساتھ ملحق کر دے اگرچہ وہ خود اس درجہ کے مستحق نہ ہوں، محض اس لیے کہ ان ایمان وتقویٰ والوں کی راحت اور خوشنودی مکمل ہو جائے اور اپنے کسی عزیز کے فراق کا قلب پر کوئی ملال ورنج نہ ہو۔

دُعاء: اے اللہ کریم! ہمیں بھی اپنے ان نیک اہل ایمان متقی بندوں میں شامل فرما دے جن کیلئے حاملینِ عرش یہ دُعاء فرماتے ہیں

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔ **Muftionline@hotmail.com**

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(247)

17-9-2003

(97) موسیٰ علیہ السلام کی دُعاء برائے حصولِ مقاصد

(پ ۲۴، المومن، آیت ۴۴)

میں سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو۔ بے شک اللہ کی نگاہ میں ہیں سب بندے۔

★ کشمکش حق و باطل میں جب فرعون اور اس کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام کی دعوتِ حق کو نہ صرف ٹھکرا دیا بلکہ موسیٰ علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کو اذیت ناک تکالیف پہنچانے کی انتہا کر دی۔ اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے ان الفاظ میں معاملہ خدا کے سپرد کر دیا جس کے نتیجہ میں فرعون اور اس کی قوم بحرِ قلزم میں غرق کر دیے گئے۔

★ ایک مومنِ قانت کا کام ہی یہ ہے کہ اپنی مقدور بھر سعی اور کوشش کر چکنے کے بعد نتیجہ کو خدا کے سپرد کر دے اور خشوع اور خضوع کے ساتھ اللہ جل جلالہ کے حضور اُس کے کرم کی امید واثق رکھتے ہوئے یہ دُعاء کرے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(251)

27-9-2003

(100) انتہائی شدید تکلیف میں

حضرت یونس علیہ السلام کی دُعاء مستجاب

فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ (پ ۱۷ الانبیاء آیت ۸۷)

پھر پکارا (یونس علیہ السلام) نے اندھیروں میں کہ

کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، تُو بے عیب ہے، مَیں تھا گنہگاروں میں

☆ دریا کی گہرائی مچھلی کے پیٹ اور شب کے اندھیروں میں اِن الفاظ میں حضرت یونس علیہ السلام نے اپنے ربّ کو پکارا اور اللہ کریم نے اُن کی فریاد سُن لی اور اُن کو اِس گھٹن (غم) سے نجات عطا فرمائی اور ہم گنہگاروں کو یہ بھی مطلع فرما دیا کہ یونہی ہم ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں۔

☆ گویا اِن الفاظ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ میں خلوص کے ساتھ جو بھی ایماندار لوگ اللہ کریم کو پکاریں گے اللہ جل جلالہ اُن کو مشکلات اور بلاؤں سے نجات دے دینگے۔

☆ احادیث مبارکہ میں اِس دُعاء کی بہت فضیلت آئی ہے اور اُمتِ مسلمہ نے شدائد و نوائب میں ہمیشہ اِس دُعاءِ مستجاب کو مجرب پایا ہے۔ (ماخوذ من تفسیر عثمانی)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(252)

28-9-2003

(102) ایمان لانے کے بعد مومنین کی دُعاء

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(پارہ ۳، آلِ عمران، آیت ۱۶)

اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے ہیں سو بخش دے ہم کو گناہ ہمارے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

اللہ کے نیک متقی بندوں کی یہ دُعاء دلالت کرتی ہے کہ ایمان بہت بڑی نعمت ہے کیونکہ مغفرت کا انحصار ہی ایمان پر ہے۔ چنانچہ طلب مغفرت سے پہلے اللہ تعالیٰ کے جملہ اسماء وصفات اور احکام پر دِل سے یقین اور زبان سے اقرار لازم ہے اور اسی ذاتِ واحد لاشریک کے ملائکہ (فرشتے) مرسلہ کتب اور رُسولوں، آخرت کے دِن، قدر خیر وشر اور موت کے بعد پھر اُٹھائے جانے پر ایمان ضروری ہے۔

اے اللہ کریم! ہمیں اِیمان کامل عطا فرما اور ہماری کوتاہیوں اور لغزشوں کو معاف فرما دے اور جہنم کی آگ سے بچائے رکھنا۔

آمین یاربّ العٰلمین

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس Muftionline@hotmail.com کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہّ کی تقریرِ جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(253)

29-9-2003

(103) طلبِ بخشش کیلئے اہل ایمان کی دُعاء

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ﴿۱۹۳﴾

(پارہ ۴ ' آلِ عمران ' آیت ۱۹۳)

اے ربّ ہمارے! ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لاؤ اپنے ربّ پر سو ہم ایمان لے آئے

اے ربّ ہمارے! اب بخش دے گناہ ہمارے اور دُور کر دے ہم سے برائیاں ہماری اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ

☆ داعیٔ ہدایت رسول اکرم ﷺ کی دعوتِ اِسلام پر ایمان لانے والے مومن کی یہی شانِ عبدیت ہے کہ وہ برابر اپنی لغزشوں اور گناہوں کی تلافی و کفّارہ کی کوشش کرتا رہے۔ صدقِ دِل سے دُعاء کرتے رہنا خود ہی اس کوشش کی بہترین شکل ہے۔

☆ مومن ہو جانا معصوم بن جانے کے مترادف نہیں۔ کچھ نہ کچھ گناہ تو متّقی ترین غیر معصوم سے بھی بتقاضاءِ بشریت سرزد ہو جاتے ہیں۔ اس لیے گناہوں سے معافی کی دُعاء ہر مومن کو کثرت سے کرتے رہنا چاہیے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(254)

30-9-2003

(104) موسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوم کیلئے مغفرت کی دُعاء

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَیْكَ

(پارہ ۹ الاعراف آیت ۱۵۵۔۱۵۶)

(اے اللہ جل جلالہ !)

تُو ہی ہمارا مددگار ہے بس تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت فرما اور تُو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور لکھ دے ہمارے لیے اس دُنیا میں بھلائی اور آخرت میں۔ ہم نے رُجوع کیا تیری طرف

☆ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کیلئے یہ دُعاء کی۔ اس دُعاء میں گناہوں کی مغفرت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رحمت اور دُنیا و آخرت کی سب بھلائیاں آ گئیں۔

☆ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے والی اکثر دُعاؤں میں طلبِ رحمت کی تکرار بندے کو یہ باور کروائی ہے کہ تکیہ بندہ کو اپنے اعمال پر ذرّہ بھی نہیں ہوسکتا آسرا سارے کا سارا اللہ جل جلالہ کے رحم و کرم کا ہی مانگنا چاہیے۔

اللہ کریم ! اپنے کرم سے ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجیے اور دُنیا و آخرت کی بھلائیاں مقدر فرما دیجیے۔

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس **Muftionline@hotmail.com** کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(255)

1-10-2003

(105) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی انتہائی جامع دُعاء

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

(پارہ ۳ سورۃ البقرہ آیت ۲۸۶)

اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اِس کی گنجائش ہے۔ اُسی کو ملتا ہے جو اُس سے کمایا اور اُسی پر پڑتا ہے جو اُس نے کیا۔ اَے ربّ ہمارے! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چُوکیں اَے ربّ ہمارے! اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر۔ اَے ربّ ہمارے! اور نہ اُٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر۔ تُو ہی ہمارا ربّ ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

الحدیث فرمایا رسول اکرم ﷺ نے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں (امن الرسول سے ختم سورۃ تک) ایسی ہیں کہ جس گھر میں دِن رات پڑھی جائیں شیطان اُس کے قریب نہیں آئیگا۔ (ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم عن نعمان بن بشیر)

درج بالا دُعاء انہی دو آیتوں میں سے سورۃ البقرہ کی آخری آیت کا حصۂ دُعاء ہے۔ اِس دُعاء میں اللہ جل جلالہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ساری اُمّتِ مسلمہ کو قادرِ مطلق جل جلالہ کے حضور اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کا اعتراف کرتے ہوئے اس سے عفوو مغفرت اور طلبِ رحمت اور نصرت کی التجا کا طریقہ سکھلایا ہے۔

ربّ غفور الرحیم کو اپنے بندوں کا اعترافِ عجز اور التجاءِ رحم وکرم بہت پسند ہے اس لیے ہم سب مسلمانوں کو یہ دُعاء مانگتے رہنا چاہیے

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس **Muftionline@hotmail.com** کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریر جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(256)

2-10-2003

(106) ایمانِ کامل اور مغفرتِ کامل کیلئے دُعاء

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط

(پارہ۴' آلِ عمران' آیت۱۹۴)

ترجمہ وتشریح وبین القوسین

اے ہمارے ربّ! ہم کو وہ چیز (یعنی ثواب و جنّت) بھی دیجیے جس کا ہم سے اپنے پیمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے (کہ مومنین وابرار کو اَجرِ عظیم ملے گا) اور (یہ ثواب و جنّت ہم کو اِس طرح دیجیے کہ ثواب ملنے سے پہلے بھی) ہم کو قیامت کے روز رُسوانہ کیجیے (جیسا کہ بعض کو اوّل سزا ہوگی پھر جنّت میں جائیں گے' مطلب یہ کہ اوّل ہی سے جنت میں داخل کر دیجیے اور) یقیناً آپ (تو) وعدہ خلافی نہیں کرتے (لیکن ہم کو یہ خوف ہے کہ جن کے لیے وعدہ ہے یعنی مومنین و ابرار' کہیں ایسا نہ ہو کہ خدانخواستہ ہم اُن صفات سے موصوف نہ رہیں جن پر تیرا وعدہ ہے' اس لیے ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ ہم کو اپنے کرم سے وعدہ کی چیزیں عطا کر دیجیے یعنی ہم کو ایسا ہی کر دیجیے اور ایسا ہی رکھیے جس سے ہم وعدہ کے مخاطب و محل ہو جائیں)۔

(معارف القرآن مفتی محمد شفیعؒ)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(257)

6-10-2003

(107) طلبِ رزق کی دُعاء

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝۱۱۴

(پ ۷ المائدۃ آیت ۱۱۴)

اور روزی دے ہم کو اور تُو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُس دُعاء کا تتمّہ ہے کہ جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے برائے دلیلِ نبوت حق تعالیٰ جل جلالہ سے خوانِ رزق (مآئدہ) کی دُعاء کی۔ یہ دُعاء اِس بات کی دلیل تھی کہ جو خود رزق کا طلبگار ہے وہ خدا نہیں ہوسکتا بلکہ وہ خدا کا برگزیدہ بندہ ہے۔

یوں اللہ جل جلالہ کے حضور طلبِ رزق کی دُعاء علامتِ بندگی ہے۔

دُعاء: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (الطبرانی عن ام سلمہؓ)

اے اللہ میں تجھ سے رزقِ پاکیزہ طلب کرتا ہُوں اور علمِ کارآمد اور عملِ مقبول

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(258)

8-10-2003

(108) کشتی پر سوار ہو جانے کے بعد کی دُعاء

وَقُلْ

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

(پ۱۸، المومنون، آیت ۲۹)

اور کہہ

اے میرے ربّ! اُتار مجھ کو برکت کا اُتارنا اور تُو ہے سب سے بہتر اُتارنے والا

☆ اللہ عزوجل نے نوح علیہ السلام کو ارشاد فرمایا کہ جب طوفان کے وقت کشتی پر سوار ہو جائیں تو اللہ کا شکر (الحمدللہ) کرنا کہ اُس نے آپ کو ظالم قوم سے نجات دی۔ اور پھر یہ دُعاء کرنا کہ "اے اللہ اِس کشتی سے ہمیں خشکی پر بخیر و عافیت اُتارنا اور جہاں اُتریں وہاں بھی کوئی تکلیف نہ ہو ہر طرح اور ہر جگہ تیری رحمت و برکت شامل حال رہے۔ اور آپ جل شانہ تو سب اُتارنے والوں سے اچھے ہیں (کیونکہ اور لوگ جو مہمان کو اُتار لیتے ہیں وہ اپنے مہمان کی مقصد براری اور اسے مصائب سے محفوظ رکھنے کی قدرت نہیں رکھتے اور آپ جل شانہ تو ہر چیز پر قادر ہیں)

☆ کسی سواری پر سوار ہونے کے بعد یہ دُعاء مانگتے رہنا چاہیے تاکہ کی اللہ جل شانہ برکات شاملِ حال رہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(259)

9-10-2003

(109) عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دُعاء

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

(پ۳' آلِ عمران' ۵۳)

اے ربّ ہمارے! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تُو نے اُتاری اور ہم تابع ہوئے رسول کے' سو تُو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں

☆ جب بنی اسرائیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کی تدبیریں کر رہے تھے اس وقت محدود چند اصحاب (حواری) جنہوں نے آپ علیہ السلام کی رسالت پر دِل سے یقین کر لیا انہوں نے جنابِ باری تعالیٰ کے حضور یہ دُعاء مانگی۔

☆ اُمت ختم المرسلین کے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ اِس دُعاء کی تلاوت کے وقت اپنے عقیدۂ وحدانیت اور اتباع و صداقت رسالتمآب ﷺ پر بہ خلوص شہادت دے۔ تاکہ "الشاھدین" کی فہرست میں اس کا نام آ جائے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(261)

12-10-2003

(111) ھمّ وغم دُور کرنے کی دُعاء

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ

حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۖۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

(پ ۱۱ التوبہ آیت ۱۲۹)

پھر بھی اگر منہ پھیریں تو کہہ دے کہ

کافی ہے مجھ کو اللہ کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا اُسی پر میں نے بھروسہ کیا مالک ہے عرشِ عظیم کا

☆ یہ سورۃ التوبہ کی آخری آیت ہے اس میں اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ اگر آپ ﷺ کی عظیم الشان شفقت، خیر خواہی اور دلسوزی کی لوگ قدر نہ کریں تو کچھ پرواہ نہیں اگر فرض کیجیے کہ ساری دُنیا آپ سے منہ پھیر لے تو تنہا خدا آپ کو کافی ہے جس کے سوا نہ کسی کی بندگی ہے نہ کسی پر بھروسہ ہو سکتا ہے کیونکہ زمین و آسمان کی سلطنت اور ''عرشِ عظیم'' (تختِ شاہی) کا مالک وہی واحد و یکتا ہے۔ سب نفع و ضرر، ہدایت و ضلالت اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ (تفسیر عثمانی)

فائدہ: الحدیث ابوداؤد میں ابوالدّرداؓ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ

حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۖۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

پڑھا کرے، خدا اُسکے تمام ہجوم و غموم کو کافی ہو جائے گا۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(262)

14-10-2003

(112) جامع ترین دُعاءِ ہدایت

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

(پ ۱ سورۃ الفاتحۃ آیت ۵)

(اے اللہ جل شانہٗ) چلا ہم کو سیدھی راہ

☆ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جانے والی سورۃ الفاتحہ کی یہ آیت مبارکہ انتہائی جامع اور اہم ترین دُعاء ہے جو تمام جہانوں کے ربّ' الرّحمٰن الرّحیم' روزِ جزا کے مالک نے خود اپنے بندوں کو سکھائی ہے۔ کوئی بھی فرد اِس طلبِ ہدایت سے بے نیاز نہیں' کیونکہ دُنیا و آخرت دونوں میں صراطِ مستقیم کے بغیر فلاح و کامیابی ممکن نہیں۔

☆ صحابۂ رسولِ اکرم ﷺ عبداللہ بن مسعودؓ اور عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ ''صراطِ مستقیم سے مراد دِینِ اِسلام ہے''۔ اور ''اِسلام زندگی کا مکمل نظام ہے' زندگی کے ہر گوشہ اور ہر شعبہ کے باب میں مکمل دستورِ ہدایت ہے اور اسی پر چلتے رہنا فرد و جماعت دونوں کے حق میں دینوی اور اخروی لحاظ سے فلاح ہی فلاح ہے'' صحابہؓ اور تابعین سب سے یہی معنی مروی ہیں۔

اے ربّ کریم! اپنے کرم سے ہمیں اپنے برگزیدہ بندوں انبیاءؑ' صدّیقین' شہداء اور صالحین کی طرح راہِ راست (صراطِ مستقیم) پر چلنے کی ہدایت اور توفیق عطا فرما۔ آمین یاربّ العٰلمین

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(263)

18-10-2003

(113) حاملین عرش ملائکہ کی مومنین کیلئے دُعاءِ مغفرت

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝

(پ ۲۴' سورۃ المومن' آیت ۷)

جولوگ اٹھا رہے ہیں عرش کو اور جو ان کے گرد ہیں پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں اور اس پر یقین رکھتے ہیں اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں کے (اور بارگاہ احدیت میں یوں عرض کرتے ہیں)

اے پروردگار ہمارے ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری بخشش اور خبر میں سو معاف کر ان کو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ پر اور بچا ان کو آگ کے عذاب سے

☆ اِن آیات میں اللہ تعالیٰ استغفار اور توبہ کرنے والے مومنین کا فضل و شرف بیان کرتے ہیں کہ عرش عظیم اُٹھانے والے اور اس کے گرد طواف کرنے والے بیشمار ملائکہ مقربین جن کی غذا صرف حق تعالیٰ کی تسبیح و تحمید ہے وہ اپنے پروردگار کے حضور توبہ و انابت کی راہ اختیار کرنے والے مومنین کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

☆ سبحان اللہ! اس عزت افزائی اور شرف و احترام کا کیا ٹھکانا کہ فرش خاک پر رہنے والے مومنین سے بتقضائے بشریت جو خطائیں اور لغزش ہوگئیں ملائکہ کرّوبیین بارگاہِ احدیت میں ان کے لیے غائبانہ معافی چاہیں۔

دُعا: اے اللہ جل شانہ! ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں تو ہمیں بھی اس زمرۂ مومنین میں شامل فرمادے جن کیلئے تیرے برگزیدہ ملائکہ حاملین عرش تیرے حضور دُعاءِ مغفرت کرتے ہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(پ ۳' سورۃ آلِ عمران' آیت ۱۶)

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس **Muftionline@hotmail.com** کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کرلیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبدالرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریرِ جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(264)

19-10-2003

(114) معوذتین

جادو، حسد اور وساوسِ شیطانی سے پناہ مانگنے کی دُعائیں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(سورۃ الفلق)

تُو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی، ہر چیز کی بدی سے جو اُس نے بنائی، اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آئے، اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں، اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب لگے ٹوک لگانے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(سورۃ الناس)

تُو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، بدی سے اُس کی جو پھسلائے اور چھپ جائے، وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں، جنوں میں اور آدمیوں میں۔

☆ سورۃ الفلق میں دنیاوی مضرات (سحر اور نظر بد) سے اللہ جل شانہ کی پناہ میں آنے کی دُعاء ہے اور سورۃ الناس میں اخروی مضرات (وساوسِ شیطانی) سے اللہ جل شانہ کی پناہ مانگی گئی ہے۔

یوں یہ دونوں سورتیں (معوذتین) ہر دنیاوی اور اخروی مضرات سے اللہ جل جلالہ کی پناہ حاصل کرنے کیلئے اللہ جل جلالہ کی اپنی ہی سکھلائی ہوئی دُعائیں ہیں۔

الحدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رُسول اللہ ﷺ کو جب بیماری پیش آتی تو یہ دونوں سورتیں پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے۔ پھر جب مرض وفات میں میں آپ کی تکلیف بڑھی تو مَیں یہ سورتیں پڑھ کر آپ کے ہاتھوں پر دم کر دیتی تھی آپ ﷺ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے تھے۔ مَیں یہ کام اس لیے کرتی تھی کہ حضرت ﷺ کے مبارک ہاتھوں کا بدل میرے ہاتھ نہ ہو سکتے تھے۔ (ابن کثیر)

اطلاع

1- جامعہ اشرفیہ لاہور انتہائی خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب آپ گھر بیٹھے اپنے مسائل کے فوری حل کیلئے ہر روز 3:30 بجے سے لیکر 7:30 بجے تک جامعہ کے جدید پروگرام **مفتی آن لائن** سے بذریعہ آواز شرعی جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ایڈریس **Muftionline@hotmail.com** کو اپنے MSN Messenger Version 5.0 میں شامل کر لیں۔

2- تحریری جوابات کیلئے حسبِ معمول جامعہ کی ای میل ummqura@brain.net.pk پر رابطہ کیجئے۔

3- جامعہ اشرفیہ لاہور کی مسجد حسن سے مولانا محمد عبد الرحمٰن اشرفی مدظلہ کی تقریرِ جمعہ بھی آپ جامعہ کی ویب سائٹ www.al-islam.edu.pk پر سن سکتے ہیں۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(265)

21-10-2003

(115) شیطان مردُود کے شر سے پناہ کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مرُدود سے

☆ تلاوتِ قرآن پاک کی ابتداء سے پہلے یہ دُعاء اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا سنّت ہے۔

☆ چونکہ قرآنِ پاک اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس کی تلاوت سے پہلے زبان وقلب کی طہارت ضروری ہے اس لیے تلاوتِ قرآن سے پہلے استعاذہ کا حکم دیا گیا تا کہ زبان وقلب کو ایک گونہ طہارت حاصل ہو جائے۔

القرآن سورۃ النحل میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

سو جب تو پڑھنے لگے قرآن تو پناہ لے اللہ کی شیطان مردُود سے

☆ چونکہ شیطان یقیناً انسان کا ابدی دشمن ہے اور انسان کو نیک کاموں سے روکنے کیلئے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کرتا۔ اس لیے اس شیطان مردُود کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ جل جلالہ کی پناہ طلب کرنے کی یہ دُعاء اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھتے رہنا چاہیے۔

☆ بے اختیار بے موقع غصّہ پر قابو پانے کیلئے بھی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا چاہیے۔

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(266)

22-10-2003

(116) ہر جائز کام کو شروع کرنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(پ ۱۹ سورۃ النمل آیت ۲)

(شروع) اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

☆ قرآنِ کریم میں جا بجا اس کی ہدایت ہے کہ ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کیا جائے اور رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ہر اہم کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔

☆ ایک حدیث میں رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گھر کا دروازہ بند کرو تو بِسْمِ اللّٰہِ کہو، چراغ گل کرو تو بِسْمِ اللّٰہِ کہو، برتن ڈھکو تو بِسْمِ اللّٰہِ کہو، کھانا کھانے، پانی پینے، وضو کرنے، سواری پر سوار ہوتے اور اترتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنے کی ہدایت قرآن و حدیث میں بار بار آئی ہے۔ (قرطبی)

☆ قرآنِ پاک کی پہلی آیت جو جبریل امینؑ لے کر آئے اُس میں قرآن حکیم کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کا حکم دیا گیا۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱

پڑھ اپنے ربّ کے نام سے جس نے پیدا کیا

Daily Dua\Dua-266 - 22-10-2003

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(267)

25-10-2003

(117) افضل الدعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا سارے جہان کا بے حد مہربان نہایت رحم والا مالک روزِ جزا کا تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں بتلا ہم کو راہ سیدھی راہ اُن لوگوں کی جن پر تو نے فضل فرمایا جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

الحدیث

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''سب سے افضل ذکر **لا اله الا الله** ہے۔ اور سب سے افضل دُعاء **الحمدللہ** ...... ہے''۔
(رواہ الترمذی، نسائی وابن ماجہ وابن حبان عن جابرؓ)

☆ یہ قرآنِ پاک کی پہلی سورت ہے اور تمام نمازوں میں قرأت اس سورت سے شروع ہوتی ہے۔ اس لیے اسے سورہ **فاتحة الکتاب** کہتے ہیں۔

القرآن

احادیث صحیحہ میں تصریح ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سورہ **فاتحة الکتاب** ہی سبع مثانی ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝٨٧ (سورۃ الحجر آیت ۸۷)

ہم نے دی ہیں آپ ﷺ کو سات آیتیں وظیفہ (بار بار دہرائی جانے والی) اور قرآن بڑے درجہ کا۔

الحدیث

فرمایا رسول اکرم ﷺ نے '' **فاتحة الکتاب** میں ہر مرض کی دُعاء ہے''۔ (رواہ البیہقی عن عبدالمالک بن عمرؓ)

الحدیث

اس سورت کو سورہ **شفاء** بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ ابوسعید خدریؓ سے مرفوع روایت ہے کہ '' **فاتحة الکتاب** میں ہر زہر سے شفاء ہے''۔ (رواہ الدارمی)

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(268)

27-10-2003

فضائلِ رمضان اور اذکارِ مسنونہ

الحدیث

حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی آخر تاریخ میں ہم لوگوں کو وعظ فرمایا کہ :

☆ تمہارے اوپر ایک مہینہ آرہا ہے جو بڑا عظمت والا مہینہ ہے بہت مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے (شب قدر) جو ہزاروں مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ (دُعاءِ شب قدر: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ)

☆ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزہ کو فرض فرمایا اور اس کے رات کے قیام (یعنی تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے۔

☆ جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرے ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں فرض ادا کیا اور جو شخص اس مہینہ میں کسی فرض کو ادا کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کرے۔

☆ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔

☆ اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کرنے کا ہے۔

☆ اس مہینہ میں مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

☆ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے اس کے لیے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا اور روزہ دار کے ثواب کی مانند اس کو ثواب ہوگا۔ مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہر شخص تو اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کو افطار کرائے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ (پیٹ بھر کر کھلانے پر موقوف نہیں) یہ ثواب تو اللہ جل شانہ ایک کھجور سے کوئی افطار کرادے یا ایک گھونٹ پانی پلادے ت۔ یا ایک گھونٹ لسی پلادے اس پر بھی مرحمت فرما دیتے ہیں۔

☆ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی **رحمت** ہے اور درمیانی حصہ **مغفرت** ہے اور آخری حصہ **آگ سے آزادی** ہے۔

☆ جو شخص اس مہینہ میں ہلکا کردے اپنے غلام (وخادم) کے بوجھ کو حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرماتے ہیں اور آگ سے آزادی فرماتے ہیں۔

☆ اور چار چیزوں کی اس میں کثرت رکھا کرو جن میں سے دو چیزیں اللہ جل شانہ کی رضا کے واسطے اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے تمہیں چارہ کار نہیں پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے ربّ کو راضی کرو وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں کہ جنت کی طلب کرو اور آگ سے پناہ مانگو۔

◉ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ◉ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

◉ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ ◉ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

☆ جو شخص کسی روزہ دار کو پانی پلائے حق تعالیٰ (قیامت کے دن) میری حوض سے اس کو ایسا پانی پلائیں گے جس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔ (ابن خزیمة)

طالبِ دُعاء حافظ فضل الرحیم

فون: 042-7552772 فیکس: 042-7552986 ای میل: ummqura@brain.net.pk

ویب پیج: al-islam.edu.pk, http://www.ashrafia.org.pk مفتی آن لائن: muftionline@hotmail.com

دُعائیں اور اذکارِ مسنونہ

(269)

29-10-2003

فضائلِ رمضان اور اذکارِ مسنونہ

الحدیث کعبؓ بن عجرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ ہم لوگ حاضر ہو گئے۔

جب حضور اکرم ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین

جب دوسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین

جب تیسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین

جب آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اُترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ ﷺ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سُنی جو پہلے کبھی نہیں سُنی تھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے۔

جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ:

☆ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی مَیں نے کہا آمین

پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا کہ:

☆ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو اور وہ درود نہ بھیجے مَیں نے کہا آمین

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ)

جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا کہ:

☆ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پاویں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں مَیں نے کہا آمین

دُعاء اے ربِّ کریم! ہمیں اپنے عطا کردہ رحمتوں سے بھرے ماہِ رمضان المبارک کی قدر، محسنِ انسانیت، نبی کریم ﷺ کے ذکر پر ہمیشہ دُرود شریف پڑھنے اور بوڑھے والدین کی دِل و جان سے خدمت کی توفیق عطا فرما دے تاکہ ہم تیری رحمتوں سے دُور ہلاکتِ ابدی میں مبتلا ہونے سے بچ جائیں۔

اذکارِ مسنونہ

☆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

☆ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ

☆ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ